سوال

(377) قربانی کا گوشت حصہ داروں میں تقسیم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے حصہ داروں میں گوشت تقسیم کرتے وقت کمی بیشی سود کے زمرے میں آتی ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے شرکاء قربانی میں برابر کے شریک ہوتے ہیں، انہیں پورا پورا حصہ کے مطابق گوشت دینا چاہیے۔ لیکن اگر نادانستہ طور پر تقسیم کرتے وقت کمی بیشی ہوجائے تو اسے سود قرار دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے، شرکاء کو چاہیے کہ وہ اس سلسلہ میں زیادہ باریک بینی کا مظاہرہ نہ کریں۔ بہرحال عملاً گوشت تقسیم کرتے وقت کمی بیشی نہیں کرنا چاہیے۔ اگر سہواً ایسا ہوجائے تو قطعی طور پر یہ سود نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 389